## ایم کیوایم کی تاریخ میں 9 الیکشن ہو چکے ہیں اور پی ایس 94 سے ایم کیوایم کے علاوہ کوئی جیتا نہیں، مصطفی کمال

## خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کا سنگ بنیاد جس علاقے میں رکھا جا رہا ہے وہ پی ایس 94 کی حدود میں آتا ہے، سیف الدین خالد

## جناب الطاف حسین نے ایشیاء کی سب سے بڑی آبادی میں خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کا تحفہ دیدیا ہے، عبدالقادر خانزادہ، سید منظر امام

کراچی۔۔۔13، اکتوبر 2010ء

قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اورنگی ٹاؤن میں خورشید بیگم میڈیکل سینٹر اور ایمبولینس سینٹر کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں بدھ کے روز ایک تقریب اورنگی ٹاؤن کے علاقے بلاک L میں منعقد ہوئی جس میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفی کمال، توصیف خانزادہ، نیک محمد حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ، حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید منظر امام، اورنگی ٹاؤن پی ایس 94 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین خالد، کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی، اراکین محمد شکیل، ترابش اور ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے سیکٹر انچارج عبدالحق سمیت بلوچ، پختون، پنجابی ہزارے وال، کشمیری قومیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کے سنگ بنیاد کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور نگراں خدمت خلق فاؤنڈیشن مصطفی کمال نے کہا کہ ہم پی ایس 94 کا ضمنی الیکشن لڑ رہے ہیں اور اس لیکشن کی وجہ یہ ہے کہ چند ماہ پہلے ہمارے اچھے، سینئر ساتھی اور اس علاقے کے ایم پی اے رضا حیدر کو دہشت گردوں نے شہید کر دیا تھا اس نشست پر 17 اکتوبر کو الیکشن ہونے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اصولی طور پر اس الیکشن میں کسی کو اپنا امیدوار کھڑا نہیں کرنا چاہئے، ایم کیوایم کی تاریخ میں 9 الیکشن ہو چکے ہیں اور پی ایس 94 سے ایم کیوایم کے علاوہ کوئی جیتا نہیں اور اس نشست پر فتح بہت زیادہ مقابلے کے بعد نہیں ہوئی بلکہ اس حلقہ میں ایم کیوایم کے امیدوار کا کبھی بھی کسی سے مقابلہ ہو ہی نہیں پایا اور 2008ء کا الیکشن جو گزرا ہے جس میں پی ایس 94 کے شہید ایم پی اے رضا حیدر بھائی نے حصہ لیا انہوں نے 89 سے زائد ووٹ لئے اور ان کے مقابلے میں تمام سیاسی جماعتیں اور آزاد امیدوار جو ان کے مقابلے میں الیکشن لڑ رہی تھی ان سب کے ووٹ ملائیں تو وہ سب 7 ہزار 7 سو 35 بنتے ہیں تو مقابلہ تو کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ شرافت اور انسانیت بھی کوئی چیز ہوتی ہے کہ اگر کسی انسان جو کو 80 ہزار سے زائد ووٹ لیکر منتخب ہوا اس کو شہید کر دیا گیا اس کی شہادت کے نتیجے میں ضمنی الیکشن ہوئے اصولاً یہ ہونا چاہئے تھا کہ تمام پارٹیز جنہوں نے ضمنی الیکشن میں حصہ لیا وہ ہم سے تعزیت کرتی اور دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے ایک انسانیت کی بنیاد پر بھائی چارگی کا پیغام دیتی اور کہتے کہ ہمارا اس سیٹ پر کوئی مقابلہ نہیں ہے اور ہم جیت بھی نہیں سکتے لیکن ہم ایم کیوایم کے دکھی کارکنان اور ہمدردوں کو یہ تسلی دینا چاہتے ہیں کہ شہید رضا حیدر کے احترام میں اپنا امیدوار کھڑا نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کے وہ شہر جو ہم سے 200 سال آگے ہیں جو ترقی یافتہ ہیں آج انہوں نے بھی اپنی ترقی کا سفر ختم نہیں کیا ان ممالک میں جائیں تو ان کی سڑکیں، ٹرینیں، بلڈنگیں بدحالی کا شکار ہوں اور وہ انہیں بناتے نظر نہ آئیں جب دنیا کے ترقی یافتہ ممالک جو صدیوں کی ترقی میں ہم سے زیادہ ہے اور ان کا ہم سے کوئی مقابلہ نہیں جب انہوں نے ترقی کا سفر ختم نہیں کیا اور آنے وقتوں کے مطابق ڈھالتے جا رہے اور بحیثیت انسان ہم یہ کیسے سوچ سکتے ہیں کہ ہم نے ترقی کر لی، کراچی اور اس کے علاقے اورنگی، لیاری، جزیزے بابا آئی لینڈ بابا شمس پیر، کراچی کے 8 سو سے زائد گوٹھ ہو، مبارکباد ولیج کا علاقہ ہو غرض یہ کہ کراچی کی حدود کے اندر رہتے ہوئے جتنی ترقی حق پرست قیادت نے 4 برس میں کی ہیں میں دعوے سے کہتا ہوں کہ تمام جماعتوں کے 58 برس کے کام ایک طرف رکھیں اور ایم کیوایم کے کارکنان کے 4 سال کے کام دیکھے جائیں تو ہمارے 4 سال کے کام لوگوں کے 58 سال سے زیادہ ہیں لیکن اس کے باوجود قائد تحریک جناب الطاف حسین کے منتخب نمائندوں اور ناظمین یہ سمجھتے ہیں کہ ابھی ہمیں کام کام اور صرف کام ہی کرنا ہے۔ پی ایس 94 اورنگی ٹاؤن کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین خالد نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کی خصوصی ہدایت پر میڈیکل اور ایمبولینس سینٹر کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے جس میں غریب عوام کو طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی اور یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کا سنگ بنیاد جس علاقے میں رکھا جا رہا ہے وہ پی ایس 94 کی حدود میں آتا ہے۔ پی ایس 94 متحدہ قومی موومنٹ کی صحیح نمائندگی کرتی ہے جس میں تمام قومیتوں کے افراد رہتے ہیں اور ان کا اعتماد صرف اور صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین پر ہے۔ حق پرست رکن قومی اسمبلی عبدالقادر خانزادہ نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی سیاست کا دوسرا نام عوامی خدمت ہے، ہم جناب الطاف حسین کے احسان مند ہیں کہ انہوں نے ایشیاء کی سب سے بڑی آبادی میں خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کا تحفہ دیا ہے۔ حق پرست رکن سندھ اسمبلی سید منظر امام نے کہا کہ پاکستان کو بچانے کی جو عملی کوششیں کی جا رہی ہیں وہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ہی کی جا رہی ہے جبکہ دیگر نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتیں اپنے مفادات کے حصول میں سرگرم ہیں۔ اورنگی ٹاؤن سیکٹر انچارج عبدالحق نے کہا کہ آج کی تقریب کا انعقاد اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ قائد تحریک الطاف حسین جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں، اورنگی ٹاؤن میں جناب الطاف حسین کی ہدایت پر نہ رکنے والا ترقیاتی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر اورنگی ٹاؤن کے عوام کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے تحفہ

ہے۔بعدازاں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان مصطفیٰ کمال، نیک محمد، توصیف خانزادہ، پی ایس 94 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین اورحق پرست ارکان قومی وصوبائی اسمبلی نے خورشید بیگم میڈیکل اینڈ ایمبولینس سینٹر کے سنگ بنیاد کی تختی کی نقاب کشائی کی اور اورنگی ٹاؤن کے عوام کو قائدتحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے مبارکباد پیش کی۔

## ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام اورنگی ٹاؤن میں امدادی پروگرام میں سینکڑوں غریب مسکین اور مستحق خاندانوں میں لاکھوں روپے مالیت کا امدادی سامان اورغذائی اجناس تقسیم کی گیں

## ایم کیوایم کا نصب العین دکھی انسانیت کی خدمت ہے،سیف الدین خالد،منظرامام

کراچی۔۔۔13،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پرایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے زیراہتمام اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے تحت امدادی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔امدادی پروگرام میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب اورتوصیف خانزادہ،ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حمادصدیقی بھی نے شرکت کی۔اس موقع پرحق پرست رکن اسمبلی منظرامام،اورنگی ٹاؤن پی ایس 94 کی نشست پر نامزدحق پرست امیدوارسیف الدین خالداورایم کیوایم اورنگی سیکٹر کے ارکان بھی موجود تھے۔امدادی پروگرام میں سینکڑوں غریب، مسکین اور مستحق خاندانوں میں لاکھوں روپے مالیت کا امدادی سامان تقسیم کیا گیا جس میں سلائی مشین،سائیکل،اورغذائی اجناس آٹا،دالیں،چاول ،گھی،تیل،بسکیٹ،خشک دودھ کے علاوہ روزمرہ اشیاخوردنوش بڑی مقدار میں شامل تھیں۔امدادی پروگرام میں اورنگی کے رہائشی پشتو،اردو بولنے والے اورمختلف برادریوں سے تعلق رکھنے والے بزرگوں،نوجوانوں اورخواتین نے استفادہ کیا۔امدادی پروگرام کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے حق پرست رکن سندھ اسمبلی منظرامام نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ سیاست برائے خدمت پریقین رکھتی ہے،ایم کیوایم غریب اورمتوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے جوملک سے فرسودہ نظام کے خاتمہ اورغریب عوام کے حقوق کے حصول کیلئے عملی جدوجہد کررہی ہے اور ایم کیوایم کا نصب العین دکھی انسانیت کی خدمت ہے۔اورنگی ٹاؤن پی ایس 94 کی نشست پر نامزدحق پرست امیدوارسیف الدین خالد نے عوام سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم ہرمشکل وقت میں عوام کے درمیان رہتی ہے اورایم کیوایم کی جانب سے بلاتفریق عوامی خدمت کا عمل سیاسی مفادات کے حصول کیلئے ہرگزنہیں ہوتا ہے بلکہ ایم کیوایم اقتدار میں ہو یا اقتدار سے باہر اس کے نزدیک عوامی مسائل اورمشکلات کا حل ہی بنیادی ترجیح ہے۔بعدازاں امدادی پروگرام کے شرکاء نے رابطہ کمیٹی کے ارکان اورحق پرست رکن سندھ اسمبلی منظرامام اوراورنگی ٹاؤن پی ایس 94 کی نشست پر نامزدحق پرست امیدوارسیف الدین خالد سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمراورصحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

## نامزدحق پرست امیدوارسیف الدین خالد PS-94 اورنگی ٹاؤن کی انتخابی مہم کے سلسلے میں اورنگی کے مختلف علاقوں میں دفاتر قائم کردیے گئے

کراچی۔۔۔13،اکتوبر2010ء

پی ایس 94 اورنگی ٹاؤن کی نشست پر نامزدحق پرست امیدوارسیف الدین خالد کی انتخابی مہم زوروشور سے جاری ہے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں اورنگی ٹاؤن کے مختلف علاقوں میں سینکڑوں الیکشن دفاتر قائم کئے گئے ہیں جہاں پرایم کیوایم کے تنظیمی ترانے اور نغمے بجائے جارہے ہیں ہیں۔الیکشن دفاتر پرکارکنان،ہمدردعوام بالخصوص نوجوان ایم کیوایم کے تنظیمی ترانوں پروالہانہ رقص کرتے دکھائی دیئے اس موقع پران کا جوش وخروش قابل دید تھا وہ وقفے وقفے سے نعرہ الطاف جئے الطاف ،نعرہ متحدہ جئے متحدہ،ایوانوں کے چاروں طرف حق پرست حق پرست،دیوانے کس کے قائداوردیگرنعرے فلک شگاف انداز میں لگارہے تھے۔اورنگی ٹاؤن کی مختلف شاہراہوں اورسڑکوں کوایم کیوایم کے پرچموں،قائد تحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر سے سجایا گیا ہے انتخابی مہم کے لئے مرکزی الیکشن آفس ملت کالونی اورنگی ٹاؤن میں قائم کیا گیا ہے جبکہ اورنگی ٹاؤن کے علاقوں بلاک جے امام کالونی،ہاشمی کالونی،اقبال بلوچ کالونی،سیکٹر 11-E، 11-A،محمدنگر،رحیم شاہ کالونی،اسلام نگر،فیض عام کالونی،فرید کالونی،مصطفیٰ کالونی،مدینہ کالونی،بلاک ایل باباولایت علی شاہ کالونی،2-1 توحید کالونی،راجہ غریب نواز کالونی،صدیق اکبر کالونی،مہاجر چوک(الفاروق سوسائٹی)حنیف آباد،صدیقی کالونی،معراج النبی کالونی،ربی کالونی،ہریانہ کالونی،بسمہ اللہ کالونی،قائم خانی کالونی،فقیر کالونی،ہزاروی محلّہ،شاہ محلّہ،محمد بلوچ محلّہ،نورانی محلّہ،حنیف آباد،افلح کالونی،الصدف کالونی،حسین آباداورغازی نگرسمیت دیگر علاقوں میں الیکشن دفاتراوررابطہ کمیٹی آفسوں میں عوامی سطح پرانتخابی مہم کی نہ صرف پذیرائی کی جارہی ہے بلکہ اس میں حصہ بھی لیا جارہا ہے۔انتخابی مہم کے سلسلے میں ایسے الیکشن

دفاتر جو مین روڈ پر قائم ہیں برقی قمقموں سے کی گئی سجاوٹ، جناب الطاف حسین کی خوبصورت تصاویر اور ایم کیو ایم کے پرچموں کی بھرمار سمیت تنظیمی ترانوں کی ریکارڈ بجائے جانے کے باعث بسوں، رکشوں، گاڑیوں، موٹر سائیکلوں، سوزوکیوں اور راہ چلتے عوام کی خصوصی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں جہاں پر انتخابی مہم کے حوالے سے زبردست سرگرمیاں دکھائی دے رہی ہیں۔ اسی طرح انتخابی دفاتر اورنگی ٹاؤن کے گلی محلوں میں بھی بنائے گئے جہاں نوجوانوں کا قابل دید دکھائی دیا۔ پی ایس 94 کی نشست پر نامزد حق پرست امیدوار سیف الدین خالد کی جانب سے انتخابی مہم کے سلسلے میں مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگوں اور بڑے عوامی اجتماعات سے خطاب کیا جارہا ہے جن میں مختلف قومیتوں کے افراد کی شرکت بڑی تعداد میں دکھائی دے رہے ہی اس ضمن میں سیف الدین نے اورنگی ٹاؤن کی تاجر، کاروباری، سماجی، مذہبی اور اقلیتی شخصیات سے ملاقاتیں بھی کیں اور انہیں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے فکرو فلسفہ اور نظریئے سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے حق پرست امیدوار کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور 17 اکتوبر کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں ووٹ دیکر کامیاب کرانے کی یقین دہانی کرائی۔ میں کارکنان و ہمدرد عوام میں زبردست جوش وخروش پایا جارہا ہے۔

☆☆☆☆☆